الیکٹرانک میڈیا کی لیے ضابطہ اخلاق-2015

حکومت پاکستان

وزارت اطلاعات، نشریات وقومی ورثہ

*****

PEMRA

حکومت پاکستان

وزارت اطلاعات،نشریات وقومی ورثہ

*****

اسلام آباد،19اگست 2015

نوٹیفکیشن

پاکستان الیکٹرونک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ ۔2007 کی سیکشن 39 کی ذیلی سیکشن (1) کےتفویض کردہ اختیارات کو بروئے کارلاتے ہوئے وفاقی حکومت نے اپنی سابقہ نوٹیفکیشن نمبر 1(2)/2002-PEMRA-COC مورخہ 9 مئی 2014 کی پیروی میں الیکٹرونک میڈیا کے لیے ضابطہ اخلاق 2015 مشتہر کررہی ہے جوموجودہ ضابطہ اخلاق برائے میڈیا براڈ کاسٹرز وکیبل آپریٹرز (شیڈول۔A) پاکستان الیکٹرونک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی رولز 2009 کی جگہ لے گا۔

شیڈول۔A

(دیکھیں قاعدہ۔2(1)(f) اور 15(1))

الیکٹرانک میڈیا کی لیے ضابطہ اخلاق–2015

1۔ ***مختصرعنوان اورنفاذ:۔*** (1) اس ضابطہ کوالیکٹرانک میڈیا (پروگرام اوراشتہارات) ضابطہ اخلاق–2015 کہا جائے گا۔

(2) یہ فوری طور پرنافذ العمل ہوگا۔

2۔ **تعریف وتشریح:۔** (1) جب تک مضمون یا مواد میں کوئی قابل اعتراض یا ناپسندیدہ بات نہ ہو:۔

(a) الزام یا بہتان کا مطلب ''کسی کے خلاف جھوٹے اورنقصان دہ الزامات پھیلانا،کسی شخص کی عزت اوروقار پرنقصان دہ الزامات کے ذریعے حملہ کرنا۔'' تاہم ایک منصفانہ تبصرہ بہتان کے زمرے میں نہیں آتا۔

(b) ''مندراجات'' میں پروگرام اوراشتہارات شامل ہیں۔

(c) ''متنازع زون'' کا مطلب وہ علاقے ہیں جہاں ریاست کی رٹ قائم کرنے کے لیے آپریشن کی غرض سے قانون نافذ کرنے والے ادارے یا مسلح افواج تعینات ہوں۔

(d) ''کرنٹ افیئر ز پروگرام'' کا مطلب ایسے پروگرام ہیں جو حالیہ واقعات اور مسائل پر وضاحتوں اور تجزیوں پر مشتمل ہوں۔

(e) ''فوٹیج'' میں براڈ کاسٹر کا نشر کردہ مواد شامل ہوتا ہے۔

(f) ''غیر ملکی مندرجات'' کا مطلب ایسا مواد ہے جو بلاواسطہ یا بالواسطہ غیر ملکیوں، غیر ملکی کمپنیوں یا غیر ملکی براڈ کاسٹر ز کے کنٹرول میں آتا ہو۔

(g) ''غیر ملکی'' کے وہی معنی ہوں گے جو فارنرز ایکٹ 1946 (XXXI بابت 1946) یا دیگر نافذ العمل قوانین میں بیان کیے گئے ہیں۔

(h) ''نازیبا اور نامناسب'' کے وہی معنی ہوں گے جو نازیبا اشتہارات کی ممانعت ایکٹ 1963 (XII بابت 1963) یا دیگر نافذ العمل قوانین میں بیان کیے گئے ہیں۔

(i) ''آرڈیننس'' کا مطلب پاکستان الیکٹرونک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس 2002 (XIII بابت 2002) ہے۔

(j) ''پروپیگنڈا'' کا مطلب عوامی اہمیت یا مفاد کے علاوہ کسی دوسرے نظریہ، افواہ یا منتخب اطلاع کا متنازع امور میں یکطرفہ مؤقف کو فروغ دینا ہے۔

(k) ''کالعدم تنظیم'' کے وہی معنی ہوں گے جیسا کہ انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997 (XXVII بابت 1997) یا دیگر رائج قوانین میں بیان کیے گئے ہیں۔

(l) ''فرقہ وارنہ'' کے بھی وہی معنی ہوں گے جو انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997 (XXVII بابت 1997) یا دیگر رائج قوانین میں بیان کیے گئے ہیں۔

(m) ''تمباکو نوشی'' کے وہی معنی ہوں گے جو تمباکو نوشی کے امتناع اور نان اسموکرز کے تحفظ کے لیے ہیلتھ آرڈیننس 2002 (LXXIV بابت 2002) یا دیگر رائج قوانین میں بیان کیے گئے ہیں۔

(n) ''دہشت گردی'' کا مطلب وہی ہوگا جو انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997 یا دیگر مروجہ قوانین میں بیان کیا گیا ہے۔

(o) ''دہشت گرد'' کا مطلب وہی ہوگا جو انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997 میں بیان کیا گیا ہے۔

(2) استعمال ہونے والے الفاظ اور تاثرات جن کی یہاں وضاحت نہیں کی گئی، جب تک مواد جو دیگر صورت ضروری ہو، اس کے وہی معنی ہوں گے جو آرڈیننس میں بیان کیے گئے۔

3۔ **بنیادی اُصول:۔** لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ

(1) کوئی ایسا مواد نشر نہ ہو جو

(a) اسلامی اقدار، نظریہ پاکستان یا قائداعظم اور علامہ اقبال جیسے بانیان قوم کے خلاف ہو۔

(b) آئینی احکامات کے برخلاف ہو، جمہوری سیٹ اپ کو اُکھاڑ پھینکنے پر اُکساتا ہو، بشرطیکہ یہ بحث جمہوریت کی بہتری اور منصفانہ تبصروں پر مشتمل ہو۔

(c) پاکستان کی یکجہتی اور سالمیت یا وفاق پاکستان کے خلاف ہتھیار اُٹھانے پر اُبھارتا ہو۔

(d) کسی مذہب، فرقہ یا برادری کے خلاف توہین آمیز کلمات کہنا یا ایسے الفاظ جو مذہبی فرقوں اور لسانی گروپوں میں عدم ہم آہنگی کا باعث بنیں۔

(e) کوئی ایسی چیز جو نازیبا، اخلاق باختہ یا فحش ہو۔

(f) نسل، ذات، قومیت، نسلی یا لسانی تعلق، رنگ، مذہب، فرقہ، عمر، ذہنی یا جسمانی معذوری پر نازیبا تبصروں کے ساتھ منافرت اور ہتک پر مشتمل ہو۔

(g) رائج الوقت قوانین کے تحت تحفظ فراہم کردہ کاپی رائٹ یا پراپرٹی رائٹ کی خلاف ورزی کرتا ہو۔

(h) تشدد، جرائم، دہشت یا امن وامان میں سنگین خلل کو اُکسائے، مدد دے یا اس کو جواز فراہم کرے۔

(i) جھوٹا ہو یا کسی شک وشبہ کے بغیر ایسا سمجھنے کی معقول وجہ ہو۔

(j) عدلیہ یا مسلح افواج کے خلاف بہتان تراشی پر مبنی ہو۔

(k) کسی شخص پر جھوٹا الزام لگایا جائے یا بلیک میل یا دھمکی دینے کا باعث ہو۔

(l) توہین آمیز جیسا کہ نافذ العمل قانون میں واضح ہے، یا

(m) سگریٹ نوشی، شراب نوشی، منشیات کے استعمال اور منشیات کی عادت کو پرکشش بنانا یا خواہش کے طور پر پیش کرنا: اگر ڈراما یا تعلیمی مقاصد کے لیے سگریٹ و شراب نوشی اور منشیات کے استعمال کے لیے دکھانا ضروری ہو تو ان کے خطرناک و نقصان دہ اثرات کو بھی اس کے ساتھ دکھانا ہوگا۔

(2) اس سلسلے میں کسی اور پابندی سے تعصب برتے بغیر، جب پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کی کارروائی کی رپورٹنگ کی جائے تو چیئر مین سینیٹ، اسپیکر قومی اسمبلی یا اسپیکر صوبائی اسمبلی کارروائی کے جس حصے کو حذف کر دیں، اس کو نشر یا دکھایا نہیں جائے گا اور کارروائی کی منصفانہ نشریات کے لیے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔

(3) کسی کالعدم تنظیم، اس کے نمائندوں یا ارکان کے بیانات نشر نہیں کیے جائیں سوائے اس کے کہ یہ بیانات اپنے نظریہ کے انکشاف، مذہب کے غلط استعمال اور ظلم وسفاکی کے اعتراف پر مبنی اور عوامی مفاد میں ہوں اور کسی بھی صورت میں ان کے لیے فائدہ مند نہ ہوں اور ہیرو نہ بنایا جائے۔

4۔ خبریں اور حالات حاضرہ کے پروگرام:۔ لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ

(1) خبریں، حالات حاضرہ اور دستاویزی پروگرام درست اور صاف انداز میں معلومات و اطلاعات پیش کریں۔

(2) کسی بھی سیاسی یا تجزیاتی پروگرام، ٹاک شو یا کسی اور شکل میں ہو، اسے معروضی انداز میں کیا جائے گا اور متعلقہ جماعتوں کی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے اور مہمانوں کے ساتھ احترام سے پیش آیا جائے۔

(3) زیر سماعت معاملات پر پروگراموں کو معلوماتی انداز میں پیش کیا جائے۔

(4) خبریں واضح طور پر کمنٹری، سوچ اور تجزیہ سے ہٹ کر پیش کی جائیں۔

(5) خونی مناظر بشمول خون آلود جگہ اور لاشوں کی غیر ضروری فوٹیج و تفصیلات نشر نہیں کی جائیں۔

(6) عدالتی کارروائی، پولیس ریکارڈ اور دیگر ذرائع پر مبنی مواد درست اور منصفانہ ہو،

(7) ٹاک شوز اور ایسے دیگر پروگراموں میں لائسنس کا مالک اور اس کے ملازمین یقینی بنائیں گے کہ

(a) جو معلومات فراہم کی جا رہی ہیں، وہ غلط، مسخ شدہ یا گمراہ کن نہ ہوں اور متعلقہ حقائق ادارہ جاتی، تجارتی یا کسی اور مخصوص مفاد کے لیے نہیں چھپائے جائیں،

(b) پروگراموں کو معروضی اور غیر جانبدارانہ انداز میں پیش کیا جائے۔

(c) کسی فرد کی ذاتی زندگی میں مداخلت نہیں کی جائے سوائے اس کے کہ وہ فرد عوامی شخصیت ہو اور ایسی مداخلت عوامی مفاد میں درست سمجھی جائے۔

(d) پروگرام میں کسی کی توہین یا بے عزتی نہ کی جائے،

(8) کسی بھی رپورٹر یا میزبان کا ذاتی مفاد پروگرام کی غیر جانبداریت کے حوالے سے زیر بحث ہو تو اس کو باقاعدہ لاتعلقی کے ذریعہ پروگرام نشر کرنے سے پہلے بتایا جائے،

(9) خبر یا کسی اور پروگرام کو اس انداز میں نشر نہیں کیا جائے کہ جس سے کوئی جاری تحقیقات، تفتیش یا ٹرائل کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو،

(10) **ادارتی سہو:** لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ اس کے نمائندے، میزبان اور پروگرام کے پروڈیوسر پروگرام نشر یا ریکارڈ ہونے سے پہلے پروگرام کے مواد کا جائزہ لیں اور تبادلہ خیال کریں گے اور یہ بھی یقینی بنائیں کہ پروگرام کا مواد اس کوڈ آف کنڈکٹ کی رُوح کے مطابق ہو۔

5۔ **پروگرامنگ مکس اور براہ راست نشریات:۔** کوئی بھی لائسنس دار اس کوڈ کے مطابق ایڈیٹوریل کنٹرول اور موثر مانیٹرنگ کو یقینی بنانے کے لیے موثر تاخیری نظام نافذ کیے بغیر کسی براہ راست پروگرام کو نشر نہیں کرے گا۔

6۔ **مفادات کا ٹکراؤ:۔** لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ مواد کی تیاری کے جو بھی ذمہ دار ہیں، وہ اپنے ذاتی مفادات کے لیے اپنے پیشہ ورانہ فرائض کے دوران معلومات سے قبل از وقت کوئی فائدہ نہ اُٹھائیں بشمول اسٹاک مارکیٹ اور مالیاتی امور سے متعلق پروگرامز۔

7۔ **سرقہ/چوری:۔** لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ

(1) اس کے شعبے بالخصوص وہ جو مواد کی تیاری کے ذمہ دار ہیں، وہ کسی سرقہ/ چوری میں شامل نہیں ہوں گے اور جب کبھی کسی دوسرے ماخذ سے مواد لیا جائے گا تو ایسے ماخذ کو اس کا موزوں کریڈٹ دیا جائے،

(2) وہ تمام پروگرام جن میں حقائق اور اعداد و شمار کا حوالہ ہوتا ہے، ان میں پروگرام کی ساکھ بڑھانے کے لیے ماخذ کا حوالہ دیا جائے۔ بالفرض اگر کوئی حوالہ ہے تو اس صورت میں میزبان پر لازم ہوگا کہ وہ موزوں وضاحت پیش کرے۔

8۔ حادثوں، تشدد اور جرائم کے واقعات کی کوریج:۔ لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ

(1) حادثوں، تشدد اور جرائم کے واقعات کی کوریج نہ تو کسی بھی طریقے سے تشدد یا کسی اور سماج دشمن رویے کو فروغ دے، اسے ابھارے یا اس پر اکسائے اور یہ کوریج موجودہ سیکورٹی آپریشن کی کامیابی کے خلاف تعصب بھی پیدا نہ کرے۔

(2) کسی بھی ایسے مواد کو دکھانے سے پہلے جو کہ ممکنہ طور پر پریشان کن ہو یا بدحواس کرنے والا ہو تو اس سے پہلے واضح طور پر مناسب انتباہ دیا جائے تا کہ ناظرین کو کسی مواد کو دیکھنے یا نہ دیکھنے کا فیصلہ کرنے کا موقع مل سکے۔

(3) تشدد کے وہ مناظر یا مصائب جن میں ان افراد کی قریب سے لی گئی تصاویر دکھائی جائیں جنھیں ظالمانہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہو قتل کیا گیا ہو، وہ ہرگز نہیں دکھائیں۔

(4) جرائم، حادثات اور قدرتی آفات کے واقعات کی رپورٹنگ یا تشدد سے قانون نافذ کرنے والے اداروں یا بچاؤ کے ذمہ دار اداروں یعنی اسپتالوں اور ڈاکٹروں کے فرائض کی بجا آوری میں کوئی مشکلات پیدا نہ کرے۔

(5) ایسے نظریات، منصوبوں یا مناظر کو پیش کرنے میں حد درجہ احتیاط برتی جائے جن میں جنسی جرائم اور تشدد، بشمول زنا بالجبر اور دیگر جنسی حملوں کو پیش کیا جاتا ہے،

(6) زنا بالجبر، جنسی بداخلاقی، دہشت گردی یا اغوا کے کسی بھی شکار شخص کی شناخت اور نہ ہی اس کے خاندان کی شناخت اس وقت تک ظاہر کی جائے جب تک کہ شکار بننے والا فرد اور کمسن ہونے کی صورت میں اس کے نگہبان اس کی اجازت نہ دیں۔

(7) کسی بھی جاری ریسکیو یا سیکورٹی آپریشن کے دوران نشانہ بننے والے افراد کی شناخت اور نشانہ بننے والے افراد کی تعداد سمیت دیگر اہم معلومات اس وقت تک ظاہر نہیں کی جائیں جب تک کہ ریسکیو یا سیکورٹی کے ادارے (جو کہ اس آپریشن کے ذمہ دار ہوں) اس کی اجازت نہ دے دیں۔

(8) قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے کسی جاری سیکورٹی آپریشن کی براہ راست کوریج نہیں ہوگی اور اس قسم کی اطلاعات صرف اسی وقت نشر کی جائیں جب آپریشن کی انچارج ایجنسی اس کی اجازت دے۔

(9) لائسنس دار کسی کے سر پر مقرر کی گئی رقم کا اس وقت تک اعلان نہیں کرے گا جب تک کہ اس کا اعلان کوئی مجاز اتھارٹی نہ کرے۔

(10) لائسنس دار کو اس امر کو یقینی بنانا ہوگا کہ وہ تنازعات کے علاقوں میں سرگرمیوں کی کوریج متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے فراہم کردہ رہنما ہدایات کے مطابق کریں۔

(11) لائسنس دار کوئی قیاس آرائی یا ایسی کوئی متعصّبانہ چیز نشر نہیں کرے گا جس سے کسی سیکورٹی آپریشن پر حرف آتا ہو۔

(12) لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ اس کا کوئی رپورٹر، کیمرہ مین یا کوریج اور عملہ ایسے کسی علاقے میں داخل نہ ہو جہاں کوئی سیکورٹی آپریشن جاری ہو، اور داخل ہونے سے قبل آپریشن کے انچارج سے پیشگی اجازت حاصل کرے۔

(13) لائسنس دار ادارہ اپنے رپورٹرز، کیمرامین اور کسی جائے وقوعہ یا بدنظمی کی جگہ کو کوریج کرنے والے دیگر عملے کو ضروری تحفظ اور تربیت فراہم کرے گا۔

9۔ ڈرامائی تمثیل کاری:۔ (1)، ڈرامائی تمثیل کاری کے وقت بھی اسی معیار کا خیال رکھا جانا چاہیے جو کہ جرائم کی رپورٹ کرتے ہوئے پروگرام میں کیا جاتا ہے۔

(2) کسی جنسی جرم کی تمثیل کاری کی اجازت نہیں ہوگی۔

(3) تفریحی پروگرامز کے حوالے سے بھی فحش اور خون آلود مناظر کے ضمن میں بھی ایسی ہی تمثیل کاری کا اطلاق ہوگا۔

10۔ مذہبی برداشت اور ہم آہنگی:۔ لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ،

(1) نشر کیے جانے والے پروگرامز میں کوئی تحقیر آمیز بیان یا منظر شامل نہ ہو، جو کسی مذہب، فرقے، کمیونٹی یا لسانی گروہ سے تعصب برتے یا ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی نشاندہی کرتا ہو۔

(2) جب بھی کسی مذہب کے عقائد یا اعمال پر تبادلہ خیال کیا جائے تو اسے درست طور پر کیا جائے اور ہم آہنگی کو ہمیشہ جلا بخشی جائے۔

(3) کوئی ایسا پروگرام نشر نہ کیا جائے جس میں مذہب، فرقے، کمیونٹی، یا لسانی گروہ کے نام پر یا کسی اور تناظر میں تشدد کے لیے اشتعال دلایا جائے یا اس سے چشم پوشی کی جائے اور قانون کی خلاف ورزی کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

11۔ نجی زندگی اور ذاتی ڈیٹا کا تحفظ:۔ لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ:۔

(1) جب تک کسی کی جانب سے انٹرویو کی درخواست مسترد نہ کی جائے اور اس کے گھر میں ایک حقیقت پر مبنی پروگرام کے لیے داخل ہونا عوامی مفاد میں ہو، اس وقت تک ایسا نہ کیا جائے۔

وضاحت:۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس وقت تک کسی شخص کا انٹرویو یا فلم نہ بنائی جائے جب تک اس کی اجازت نہ لی جائے یا اس انٹرویو یا فلم بندی کو بغیر پیشگی اطلاع نشریاتی مقاصد کے لیے نشر نہ کیا جائے۔

(2) عوامی مفاد میں جس سے انٹرویو کرنا ہے، اس کی اجازت کے بغیر کوئی انٹرویو نہ کیا جائے اور نہ ہی اس کی کوشش کی جائے۔

12۔ بچوں کا تحفظ:۔ (a) بچوں کے پروگرامز اور اشتہارات میں درج ذیل چیزوں کا خیال رکھا جائے گا:۔

(a) پروگرامز اور اشتہارات اس طرح پیش کیے جائیں، کہ وہ بچوں کے لیے پریشانی کا باعث نہ ہوں یا عمومی طور پر بچوں پر ان کے منفی اثرات مرتب نہ ہوں،

(b) بچے ان سے خوف زدہ نہ ہوں اور نہ ہی ان میں پرتشدد مناظر پیش کیے گئے ہوں۔

(c) ان پروگرامز اور اشتہارات میں دھوکا دہی یا گمراہ کن مواد شامل نہ ہو، یا معاشرتی اقدار کے منافی نہ ہوں۔

(2) لائسنس دار کوئی بھی ایسا پروگرام نشر کرنے سے قبل معقول انتباہ یا اظہار تعلقی جاری کرے گا جو بچوں کے لیے معقول نہ ہو۔

(3) طبعی اور جذباتی فلاح کو ملحوظ خاطر رکھا جائے، اور ان افراد کی عزت نفس کو مدنظر رکھا جائے جو 18 سال سے کم ہیں یا ایسے پروگرامز میں حصہ لیتے ہیں یا ان کا حصہ بنتے ہیں۔ ایسے پروگرام کا حصہ بننے والوں یا ان کے والدین یا سرپرست یا دیگر افراد جن کی عمر 18 سال سے زیادہ ہو اور وہ اپنے قانونی سرپرست کے ساتھ ہوں، یہ امر ان کی اجازت سے بھی مبرا ہے۔

13۔ زبان:۔ لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ:۔

(1) کسی بھی مواد میں زبان کے معیار کا باقاعدہ خیال رکھا جائے۔

(2) فحش یا نازیبا الفاظ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(3) اگر کوئی نازیبا الفاظ استعمال ہو جائے، جن میں ایسی زبان یا اشارے ہوں جو لائسنس دار یا اس کے نمائندے کی جانب سے معافی مانگنے کے قابل ہوں، تو ایسا ہونے کے بعد نمائندہ لازمی طور پر فی الفور مہمان سے معافی مانگے گا۔

14۔ اشتہارات:۔ لائسنس دار کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ:۔

(1) اشتہارات میں نافذ العمل قوانین کو ملحوظ خاطر رکھا جائے،

(2) بچوں سے متعلق اشتہارات میں ان سے براہ راست طور پر کوئی چیز کو خریدنے کا نہیں کہا جائے۔

(3) اشتہارات میں فحاشی، تشدد یا انسانی جان و جائیداد لینے کے لیے خطرے میں ڈالنے والی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی نہیں کی جائے۔

(4) الکحل کے حامل مشروبات، تمباکو کی مصنوعات، غیر قانونی منشیات یا نارکوٹکس کو نشر نہیں کیا جائے۔

(5) وفاقی یا صوبائی حکومت سے اجازت لیے بغیر صحت سے متعلق کوئی بھی اشتہار نہیں نشر کیا جائے، اس ضمن میں متعلقہ قوانین کا اطلاق ہوگا، اور اجازت لینے کے بعد جب اس قسم کا اشتہار نشر ہوگا تو اس کی اجازت کی شرائط و ضوابط پر عمل کیا جائے گا۔

(6) مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ XLV بابت 1960) کے تحت لاٹریوں، جوئے یا شرطیں لگانے کے اشتہارات پر پابندی عائد ہے، اس پابندی میں نافذ العمل قوانین کے تحت توسیع بھی ہو سکتی ہے۔

(7) لائسنس دار کالے جادو، عطائیت یا توہم پرستی کی تشہیر نہیں کرے گا۔

(8) مذہبی یا قومیت کے جذبات کا فائدہ اٹھانے یا مذہبی یا قومیت کی علامات اور ترانے کو خالصتاً مصنوعات کی فروخت کے لیے استعمال کرنے کی

اجازت نہیں ہوگی۔

(9) اشتہارات کی فوری طور پر پہچان ہوگی اور انھیں پروگرامز سے علیحدہ رکھا جائے گا۔

(10) ایسے اشتہارات جن میں سب ٹائٹلز، لوگوز یا سلائیڈنگ ٹیکسٹ ہوں، اسکرین پر ان کا تناسب 10:1 سے زائد نہیں ہوگا۔

(11) ٹیلی مارکیٹنگ، ٹیلی شاپنگ سے متعلق اشتہارات یا ایسے اشتہارات جن میں کال کرنے کی پیشکش کی جائے، ان میں کال چارجز کو بمعہ ٹیکسز واضح طور پر بتایا جائے گا۔

15۔ **اشتہارات کے ضمن میں ذمہ داری:۔** (1) لائسنس دار غیر قانونی اور ممنوع اشتہارات نشر کرنے پر اس کا ذمہ دار قرار دیا جائے گا۔

(2) اسپانسر، مشتہر، یا کوئی اور اتھارٹی کسی بھی پروگرام پر اس انداز میں اثر انداز نہیں ہوگی کہ اس سے براڈ کاسٹر کی ذمہ داری اور ادارتی آزادی کو نقصان پہنچے۔

16۔ **پروگرامز اور اشتہارات مقامی قوانین کے طابع ہوں گے:۔** لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ:۔

(1) پروگرامز اور اشتہارات میں نافذ العمل قوانین پر عمل کیا جائے۔

(2) جب کسی قانون کے تحت کسی پروگرام یا اشتہار کو نشر کرنے سے قبل اجازت درکار ہو تو ایسے میں جب تک درکار اجازت حاصل نہیں کی جاتی، مذکورہ پروگرام یا اشتہار نشر نہیں کیا جائے گا۔

17۔ **نگران کمیٹی:۔** لائسنس دار اس ضابطے پر عمل کرتے ہوئے ادارہ جاتی نگراں کمیٹی قائم کرے گا، ضابطے پر عمل پیرا ہونے کے لیے وہ اس کے بارے میں پیمرا کو بھی مطلع کرے گا۔

18۔ **غلطیاں اور تصحیح نامہ:۔** جب کوئی غلط خبر یا معلومات نشر ہو جائے تو لائسنس دار اسے تسلیم کرتے ہوئے فی الفور اسے درست کرے گا اور معقول وقت پر تصحیح نامہ نشر کرے گا۔

19۔ **حقائق اور آراء:۔** لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ:۔ (1) اگر کسی ٹاک شو کے دوران کوئی مہمان کسی سنجیدہ موضوع پر کوئی رائے دے اور

اسے حقائق کے طور پر پیش کیا جائے تو چینل اور اس کے نمائندوں کو فوری طور پر مداخلت کر کے ناظرین پر لازمی طور پر واضح کرنا ہوگا کہ مذکورہ بات مہمان کی رائے ہے، حقائق نہیں ہیں۔

(2) اگر میزبان کوئی رائے دے تو اسے واضح کرنا ہوگا کہ یہ حقائق نہیں بلکہ اس کی اپنی ذاتی رائے ہے۔

20۔ **ملازمین کی تربیت اور ضابطے پر عمل کی ذمہ داری:۔** (1) لائسنس دار پر یہ ذمہ داری عائد ہوگی کہ اس کے چینل پر جو مواد نشر کیا رہا ہے، وہ مذکورہ ضابطے کی تعمیل کے مطابق ہے۔

(2) لائسنس دار اپنے ملازمین کے لیے اس تربیت کا بندوبست کرے گا جو انھیں ان کے فرائض کی انجام دہی میں معاون ہوسکتی ہے۔

21۔ **عوامی مفاد:۔** درج ذیل صورتوں میں ایک پروگرام عوامی مفاد میں ہوسکتا ہے اگر:۔

(i) اس میں جرائم بے نقاب ہوں یا ان کا سراغ لگایا جائے۔
(ii) معاشرے کے مخالف رویے بے نقاب ہوں۔
(iii) بدعنوانی یا ناانصافی بے نقاب ہو۔
(iv) عوام کی صحت اور تحفظ کو جلا ملے۔
(v) کسی بیان یا فرد یا تنظیم کے ذریعے عوام کو گمراہ ہونے سے بچایا جائے۔
(vi) ایسی معلومات افشاء ہوں جس سے عوام کو بہتر طور پر عوامی مفاد کے فیصلوں کو سمجھنے کا موقع ملے۔

22۔ **کسی الزام وغیرہ کو نشر کرنا:۔** (1) لائسنس دار کسی تنظیم یا شخص کے خلاف کوئی ایسا الزام اس وقت تک نشر نہیں کرے گا جب تک لائسنس دار کے پاس ایسی ٹھوس معلومات نہ ہوں جن سے ایسے الزامات کا جواز ملتا ہو اور جس کے خلاف بھی ایسا الزام عائد کیا جائے گا، اسے اپنا دفاع کرنے کا پورا موقع بھی فراہم کیا جائے گا۔

(2) اگر کسی مہمان کی جانب سے سنگین الزام عائد کیا جائے اور جس شخص پر الزام لگایا جائے وہ وہاں موجود نہ ہو تو لائسنس دار جرم ثابت نہ ہونے تک ملزم کو بے قصور سمجھے جانے کے اصول پر کار بند رہے گا نیز چینل کے نمائندے اس کے دفاع میں اپنی بھرپور کوششیں کریں گے۔

(3) لائسنس دار اس بات کو یقینی بنائے گا کہ جس فرد یا ادارے کے خلاف الزام عائد کیا گیا ہے، اسے اپنے دفاع کے لیے جواب دینے کا معقول موقع فراہم کیا جائے۔

(4) سنگین الزامات کے حوالے سے لائسنس دار کسی ایسے گمراہ کن طریقے کی اجازت نہیں دے گا، جس کے تحت کسی ایسے مواد کو یا غلط کام کے ثبوت کو پیش کیا جائے جو کہ بصورت دیگر کوئی ثبوت ہی نہ ہو۔

23۔ نفرت آمیز بیانات:۔ (1) لائسنس دار اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اس کے کسی بھی ملازم یا مہمان کی جانب سے نفرت آمیز بیانات نشر نہ کیے جائیں۔

(2) لائسنس دار ایسے کسی بھی الزامات کو دہرانے نہیں دے گا جو کہ نفرت آمیز بیانات کے زمرے میں آتے ہوں، جس میں کسی کو پاکستان مخالف کہنا، غدار یا اسلام مخالف کہنا شامل ہے۔

(3) جہاں کہیں کوئی مہمان نفرت آمیز بیانات کا راستہ اختیار کرے، چینل اور اس کے نمائندوں کو اسے لازمی طور پر روکنا ہوگا اور ناظرین کو یہ یاد دلانا ہوگا کہ کسی کو یہ اختیار نہیں ہے کہ کسی شخص اور شہری کو کافر، پاکستان کا دشمن، اسلام کا دشمن یا کسی اور مذہب کا دشمن قرار دے۔

وضاحت:۔ نفرت آمیز بیانات میں ایسے الفاظ کا استعمال شامل ہے جو کہ کسی مذہب، لسانی گروہ، نسل، صنف، ذات یا ذہنی یا جسمانی معذوری کے حوالے سے اشتعال انگیز ہوں، نفرت یا تعصب کو ہوا دینے والے ہوں۔

24۔ رویے کے معیارات:۔ (1) یہ ضابطہ ایسے معیارات پیش کرتا ہے جن پر تمام لائسنس دار عمل کریں گے اور لائسنس داروں کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ ان کے چینل پر نشر کیے جانے والے مواد میں اس ضابطہ اخلاق کی پاسداری کی جائے۔

(2) اس ضابطہ اخلاق میں بنیادی اقدار اور مقاصد پر عمل پیرا ہونے کا اعلامیہ شامل ہے کہ لائسنس دار اور ان کے ملازمین اور افسران اس ضابطے پر من و عن عمل کریں گے۔

(سید خضر علی شاہ)
ڈپٹی ڈائریکٹر (PBC)

بخدمت
منیجر
پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان پریس
کراچی۔